



Name :> Jahangir

Address :> Metroville (SITE)

Subject :> BANK

Writer :> *محمد عثمان*

Serial No :> 5824

Fatwa No :> 40867

Date :> 1/28/2009

Email :>

Salam, Bank say loan lana kasa hay, jabkay bank loan danay par interest/zafi raqam lata hay, jokay ham bank ko datay han, nakay bank say latay han. Anpa Business kamay ka liya aj kal koi loan baghair interest/zafi raqam ka nahi deta asi sorat ma ham kasay koi karobar surooh kar saktay han agar hamay pas pasay no ho. JazakAllah,

صورت میں رہنے کے لیے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، یہ بینک سے قرض لینا کیسا ہے جبکہ بینک قرض دینے پر انٹرسٹ/اضافی رقم لیتا ہے جو کہ ہم بینک کو دیتے ہیں نہ کہ بینک سے لیتے ہیں اپنا بزنس کیلئے آج کل کوئی قرض بغیر انٹرسٹ/اضافی رقم کے نہیں دیتا ایسی صورت میں ہم کیسے کوئی کاروبار شروع کر سکتے ہیں اگر ہمارے پاس پیسے نہ ہوں۔ (الستی - جیانگیر - میٹرول سائٹ کراچی)

الجواب حامدو مدینا

اگر کسی کے پاس کاروبار کیلئے رقم نہ ہو تو اس کیلئے سودی قرض لیکر کاروبار کرنا شرعاً جائز نہیں بلکہ ایسی صورت میں بجائے قرض لینے کے کسی کیساتھ مفاربت کا معاملہ کیا جائے اس طور پر کہ کوئی دوسرا رقم لگائے اور سائل کاروبار کرے اور باہمی طے شدہ شرائط کے موافق ہر ایک کو اس کا حصہ ملے گا۔ یا وہ کسی دوسرے کے پاس ملازمت اختیار کرے اور سودی قرض لینے سے مکمل راتراز کرے۔

عن جابر بن عبد اللہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أکل الربو و عوکلہ و کتابتہ و شہادتیہ و قال ہم سوء (بخاری ۲۷/۲)

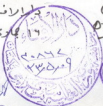
و فی الدر :- کل قرض جر نفعا فهو حرام (محل ۱۱۱)

فائدہ تقاضی العلم
مورث محمد عثمان عثمانی

دارالافتاء جامعہ اسلامیہ کراچی

۱۶ مارچ ۲۰۰۹ء

محمد عثمان عثمانی
دارالافتاء جامعہ اسلامیہ کراچی
۱۶ مارچ ۲۰۰۹ء



محمد عثمان عثمانی
دارالافتاء جامعہ اسلامیہ کراچی
۱۶ مارچ ۲۰۰۹ء



۲۳۱۵۱۰۹